لآلی مبتلا شناسی نازل فرمائی قرآن العزیز بزبان نولقی افزائی اطلاع بن بیا

گوہر مبین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن باترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو جناب مطیع رسالت محمدی کے عاشق فخر العلماء مولوی فخر الدین احمد صاحب نے ترجمہ فرمایا اور اکسیر ہدایت ترجمہ کیا سعادت حاجی محمد صاحب علم

ضیائے صفائی انطباع مطبع نامی گرامی منشی نولکشور بستان تاباں متجلی ہوا

لآلی مثلا شنائی نازل فرمائی قرآن العزت بزبان اردو رونق افزائی مطبع بیان

گوہر تبیین بیان المعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد ارمغان نامی

ترجمۂ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب نے [illegible] کیا سعادت بھی احسین صاحب علم کا ہے

ضیائی صفائی انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] بزبان و متجلی ہوا

یہ دلیل ہی اس بات پر کہ اہل توریت اور اہل انجیل قتال پر مامور ہوتے رہے ہین وَمَنْ اَوْفٰی اور کون شخص ہی بڑا وفا کرنے والا بِعَهْدِهٖ عہد کو مِنَ اللّٰهِ خدا سے کہ کریم ہی اور کریم وعدہ خلافی روا نہین رکھتا فَاسْتَبْشِرُوْا پس خوش ہو بِبَيْعِكُمُ ساتھ خرید فروخت اپنی کے الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وہ کہ باہم لین دین کیا تمنے بسبب اوسکے وَذٰلِكَ اور وہ بیع هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وہ کامیابی بڑی ہی اور مدارک مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ اے مومنو تمھاری قیمت نہین ہی مگر بہشت تو نہ بیچو اپنے تئین مگر اوسی قیمت کے ساتھ یعنی اپنے کو دنیا کی پونجی جو فنا ہو جانے والی ہی اوسکے ساتھ نہ بیچو اسواسطے کہ تمھاری قیمت تو نعمت جاودانی ہی جو ہمیشہ باقی رہے مثنوی معنوی مین ہی **مثنوی** خویش را نشناخت مسکین آدمی ✣ از فزونی آمد و شد در کمی ✣ خویشتن را آدمی ارزان فروخت ✣ بود اطلس خویش را بر دلق دوخت ✣ اَلتَّآئِبُوْنَ یہ مسلمان توبہ کرنے والے ہین گناہون سے یا تمام رجوع کرنے والے ہین حق تعالی کی طرف اَلْعٰبِدُوْنَ عبادت کرنے والے ہین حق تعالی کی اخلاص کے ساتھ یا قائم ہین شرائط خدمت پر اَلْحٰمِدُوْنَ تعریف کرنے والے ہین اللہ کی ساتھ اوس چیز کے جو اونپر پہونچتی ہی خوشی اور سختی یا ہر لحظہ اللہ کی نعمتین پہچانتے ہین اَلسَّآئِحُوْنَ روزہ رکھنے والے یا پھرنے والے طالب علمی کو یا نفس کے جنگل سے نکلنے والے اور منزل انس کو پہونچنے والے اَلرّٰكِعُوْنَ رکوع کرنے والے نماز مین یا خشوع کرنے والے درگاہ بے نیاز مین اَلسّٰجِدُوْنَ سجدہ کرنے والے خلوت مین یا قرب رفیع الدرجات کے طالب اَلْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حکم کرنے والے ایمان اور طاعت اور سنت حضرت خاتم الرسالة کا وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ اور باز رکھنے والے کفر اور معصیت اور ارتکاب بدعت سے واو اسواسطے ہی کہ امر اور نہی مین تضاد ہی جیسے ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا مین یا امر معروف اور نہی منکر کے درمیان جمع کرنے کو کہ گویا یہ دونون ایک ہی چیز ہین اور ایک دوسرے سے ملا رہے وَالْحٰفِظُوْنَ اور حفاظت کرنے والے لِحُدُوْدِ اللّٰهِ واسطے احکام الہی کے اور سلمی یہ تفسیر کہتے ہین کہ حفاظت کرنے والے احکام کے اعضاے ظاہری اور دلون اور روحون پر وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اور بشارت دے مومنون کو جو ان صفتون کے ساتھ موصوف ہین ضمیر کی جگہ پر اسم ظاہر لانا دلیل ہی اس بات پر کہ ایمان ہی لوگون کو ان نیکیون کی طرف لاتا ہی اور جس چیز کی بشارت دی گئی اوسکا محذوف ہونا اشارہ اوسکی بڑائی اور بہت ہونے کی طرف ہی لکھا ہی کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کی اور رو کر فرمایا کہ مین نے اونکی زیارت کی اجازت چاہی خدا نے اجازت دی اور جب اونکے واسطے دعاے مغفرت کرنے کی اجازت مین نے چاہی تو مجھے منع فرمایا اور یہ آیت نازل ہوئی مَا كَانَ نہین صحیح اور درست نہین لِلنَّبِيِّ واسطے نبی کے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اور او نہین جو ایمان لائے ہین اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا یہ کہ طلب مغفرت کرین لِلْمُشْرِكِيْنَ واسطے مشرکون کے اور مفسرون نے اس آیت کا سبب نزول یہ بھی لکھا ہی کہ جناب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ اجمعین جب اپنے چچا ابو طالب کے مرض الموت مین اونکے ایمان لانے سے مایوس ہوے تو آپنے اونسے وعدہ فرمایا تھا کہ مین تمھارے واسطے دعاے مغفرت کرونگا جب تک حق تعالی مجھے منع کرے اور اونکی وفات کے بعد آپنے اونکے واسطے مغفرت طلب کی صحابہ رضی اللہ عنہم کو جب یہ بات معلوم ہوئی کہ آپ

اپنے چچا ابو طالب کے واسطے دعاے مغفرت کرتے ہین تو وہ بولے کہ ہم بھی اپنے آبا اور اقربا کے واسطے دعاے مغفرت کیون نکرین حالانکہ
حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے باپ کے واسطے دعاے مغفرت کی ہی اور اب ہمارے رسول حبیب اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا کے لیے دعاے مغفرت کرتے ہین تو یہ آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور مسلمانون کو یہ بات درست نہین
کہ مشرکون کے واسطے دعاے مغفرت کرین وَلَوْ كَانُوٓا اگرچہ ہون وہ مشرک اُولِي قُرْبٰى قرابت والے مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
بعد اسکے کہ ظاہر ہوگیا لَهُمْ واسطے اونکے اَنَّهُمْ یہ کہ مشرک اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ۝ دوزخ مین رہنے والے ہین وَمَا كَانَ
اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ اور نہ تھا مغفرت چاہنا ابراہیم کا لِاَبِيْهِ واسطے اپنے باپ کے اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ مگر واسطے
وعدہ وفا کرنے کے کہ مناظرہ کے وقت وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ وعدہ کیا تھا اوسنے اپنے باپ سے وہان جہان کہا ہی
سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ اور ینابیع مین لکھا ہی کہ وعدہ کیا تھا ابراہیم کے باپ نے ابراہیم علیہ السلام سے کہ مین تیرا ایمان لاؤنگا تو حضرت
ابراہیم علیہ السلام کا استغفار یہ تھا کہ اونھون نے فرمایا کہ اگر تو ایمان لائیگا تو مین تیرے واسطے دعاے مغفرت کرونگا فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗٓ پھر جب ظاہر ہوگیا ابراہیم علیہ السلام کو کہ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ اونکا باپ دشمن ہی خدا کا یعنی کفر پر مرا اور ایمان کی توفیق
نہ پائی دیا اونھین وحی سے معلوم ہوا کہ آزر ایمان نہ لائیگا تو تَبَرَّاَ مِنْهُ بیزار ہوا اوس سے اور دعاے مغفرت موقوف کی اِنَّ
اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ تحقیق کہ ابراہیم بہت آہ کرنے والا تھا یہ اونکے دل کی نرمی اور رحم بہت کرنے سے کنایہ ہی حَلِيْمٌ۝ تحمل والا
اسقدر کہ اوسکے باپ نے کہا کہ لَاَرْجُمَنَّكَ ضرور سنگسار کرونگا مین تجھے اور ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا کہ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ قریب ہی
کہ دعاے مغفرت کرون مین تیرے واسطے اپنے رب سے پھر اگلی آیت مین حق تعالی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانون کے
عذر کی تمہید کرتا ہی کہ انھون نے منع ہونے سے پہلے دعاے مغفرت کی تو اوسکا کچھ مواخذہ نہوگا وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ
قَوْمًا اور نہین ہی خدا کہ ضائع اور تباہ کردے کسی قوم کو یا اونھین پکڑے جیسے گمراہون کو پکڑتا ہی بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ بعد اسکے
کہ ہدایت کی اونھین اسلام کی حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ یہانتک کہ ظاہر کردے واسطے اونکے مَّا يَتَّقُوْنَ وہ چیز کہ اوس سے پرہیز کرنا
واجب ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ یہ آیت اون مسلمانون کی شان مین ہی جو کعبہ کی طرف قبلہ پھرنے سے پہلے مرگئے یا شراب حرام ہونے کے
قبل اونھون نے ساغر اجل پیا حق تعالی فرماتا ہی کہ اون مسلمانون پر اون کامون کے سبب سے جو اونھون نے کیے تھے مواخذہ نہین ہی اِنَّ اللّٰهَ
تحقیق کہ اللہ بِكُلِّ شَيْءٍ ساتھ سب چیزون کے اونکے پہلے اور پچھلے احوال مین سے عَلِيْمٌ۝ جاننے والا ہی اِنَّ اللّٰهَ تحقیق کہ اللہ
لَهٗ واسطے اوسکے ہی مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بادشاہی آسمانون اور زمینون کی تو جو اوسکا جی چاہتا ہی کرتا ہی نہ کوئی اوسکا
مانع ہی نہ مزاحم يُحْيٖ زندہ کرتا ہی مُردون کو وَيُمِيْتُ اور مار ڈالتا ہی زندون کو وَمَا لَكُمْ اور نہین ہی واسطے تمھارے مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
سوا اسکے مِنْ وَّلِيٍّ کوئی کارساز وَّلَا نَصِيْرٍ۝ اور نہ کوئی یار اور مددگار اور ہوسکتا ہی کہ یہ خطاب کافرون سے ہو حق تعالی
اونھین حکم فرماتا ہی کہ خدا کی عبادت کرو کہ اوسکے سوا اور کوئی تمھارا کارساز نہین کہ اوسکے عذاب کا حکم تمسے دفع کرے اور اوسکے
سوا کوئی تمھارا یار اور مددگار نہین کہ عذاب کو تمسے روکے لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ تحقیق کہ توبہ قبول کی تمسے اللہ نے اور

قریب ہی کہ ہو پہنچا ہو تا مین واسطے اوسکے پیچھے رب کے ۱۲